جنسی طور پر ہراساں کئے جانے کو بند کرنے کا ایکٹ فیکٹ شیٹ

انسانی حقوق کا قانون (Human Rights Law) کے تحت تمام آجروں کو لازمی طور پر اپنے ملازمین کو ان کے حقوق کا نوٹس تحریری طور پر فراہم کرنا ہے۔ یہ پوسٹر کی صورت میں آویزاں بھی کیا جائے گا اور معلوماتی شیٹ کی صورت میں ملازمت پر رکھتے وقت ہر ملازم کو انفرادی طور پر بھی فراہم کیا جائے گا - اس دستاویز میں معلوماتی شیٹ کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔

نیویارک کا انسانی حقوق کا قانون

نیویارک کا انسانی حقوق کا قانون ملک میں امتیازی سلوک کے خلاف سب سے طاقتور قانون ہے۔ یہ جنس، بشمول کام کی جگہ ، رہائشی مقام، عوامی مقامات مثلاً بازاروں اور ریستوران پر جنسی طور پر ہراساں کئے جانے کےامتیازی سلوک کے خلاف افراد کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ خلاف ورزی کرنے والا اگرعمداً ارتکابِ جرم کرتا ہے تو سولِ تعزیرات کے تحت اس پر $250,000 کا جرمانہ بھی عائد ہوسکتا ہے۔ کمیشن متاثرہ فرد کے جذبات کو پہنچنے والی ٹھیس کا تخمینہ لگانے کے علاوہ دیگر تدارک بھی کرسکتا ہے ، اس میں خلاف ورزی کرنے والے فرد کو تربیت بھی کروائی جاسکتی ہے اوراس سلسلے میں کمیونٹی سروس جیسے دیگر طریقے بھی اختیار کئے جاسکتے ہیں۔

قانون کے تحت جنسی طور پر ہراساں کیا جانا

جنسی طور پر ہراساں کیا جانا جنس کی بنیاد پر ایک طرح کا امتیازی سلوک ہے، یہ کسی فرد کی جنس کی بنیادی پر کسی قسم ناگوار زبانی یا جسمانی رویہ ہے۔

جنسی طور پر ہراساں کئے جانے کی چند مثالیں

- صارفین یا ملازمین کی جانب سے ناگوار یا نامناسب طور پر چھونا
- جب کوئی کسی جنسی پیش رفت کا انکار کردے تو اس کے بعد کسی قسم کا مخالفانہ عمل یا دھمکی۔
- کسی فرد کی شباہت، جسم یا لباس کے بارے میں فُحش یا ناشایستہ تبصرہ کرنا۔
- ترقیوں اور دیگر مواقعوں کیلئے جنسی تعلق کی شرط عائد کرنا
- کمپیوٹر، ای میل، سیل فون، بولیٹن بورڈ وغیرہ پر فُحش تصاویر، کارٹون یا گرافٹی آویزاں کرنا۔
- جنس کی بنیاد پر جنسیت والے یا تحقیر آمیز تبصرے کرنا

اس قانون کے تحت جوابی کاروائی ممنوع ہے

اگر آپ کام کی جگہ پر جنسی طور پر ہراساں کئے جانے کی مخالفت کرتے ہیں یا اس کے خلاف بولتے ہیں تو ایسی صورت میں آجر کی جانب سے آپ کے خلاف اگر کوئی اقدام اٹھایا جاتا ہے تو اس طرح کا اقدام بھی اس قانون کی خلاف ورزی تصور کیا جائے گا۔ اگر کوئی فرد کسی غیر قانونی امتیازی عمل کے خلاف ہے تو ''کسی بھی صورت میں کسی بھی فرد کے خلاف'' آجروں کی جانب سے جوابی کاروائی یا امتیازی سلوک نیویارک کے انسانی حقوق کے قانون میں ممنوع ہے۔ جوابی کاروائی کا اظہار براہِ راست اقدامات مثلاً تنزلیوں اور برخاستگیوں کی صورت میں یاپھر چھپی ہوئی صورتوں مثلاً کام بڑھادینے، کسی ناپسندیدہ مقام پر ٹرانسفر وغیرہ کردینے کی صورتوں میں ہوسکتا ہے۔ نیویارک کا انسانی حقوق کا قانون ایسے افراد کو جوابی کاروائیوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے جن کو پورا یقین ہے کہ ان کے آجر کا رویہ غیرقانونی ہے، چاہے پھر بعد میں یہ ثابت ہی کیوں نہ ہوجائے کہ وہ غلط فہمی کا شکار تھے۔

جنسی طور پر ہراساں کئے جانے کے بارے میں مطلع کریں۔

اگر آپ نے جنسی طور پر ہراساں کئے جانے کو دیکھا ہے یا خود آپ اس کا شکار ہوئے/ہوئی ہیں تو اپنی کام کی جگہ کے مینیجر، ملازمت کا مساوی موقع فراہم کرنے والے افسر، یا پھر ہیومن ریسورس والوں کو اس بارے میں جلد از جلد مطلع کریں۔

جنسی طور پر ہراساں کئے جانے کے بارے میں نیویارک کمیشن برائے انسانی حقوق کو مطلع کریں۔ کال کریں **212-416-0197** یا وزٹ کریں **NYC.gov/HumanRights** اگر آپ چاہیں تو اپنا نام ظاہر کئے بغیر بھی شکایت کرسکتے /سکتی ہیں۔

ریاستی اور وفاقی وسائل

جنسی طور پر ہراساں کیا جانا ایسےریاستی اور وفاقی قوانین کے تحت بھی غیر قانونی ہے جہاں دستوری حد بندیاں مختلف ہیں۔

نیویار ک کے اسٹیٹ ڈویژن برائے انسانی حقوق کے پاس شکایت درج کروانے کیلئے براہِ مہربانی ڈویژن کی ویب سائیٹ کے اس پتے پروزٹ کریں **www.dhr.ny.gov**.

امریکہ کے مساوی موقع کے کمیشن (U.S. Equal Employment Opportunity Commission (EEOC)) کے پاس الزام درج کروانے کیلئے براہِ مہربانی EEOC کی ویب سائیٹ کے اس پتے پر وزٹ کریں **www.eeoc.gov**.

کمیشن برائے انسانی حقوق

CARMELYN P. MALALIS

کمشنر /چیئر

BILL DE BLASIO

میئر

NYCCHR@

NYC.gov/HumanRights